Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029
جمعرات 23 اپریل 1998ء 25 ذی الحجہ 1418ھ 23 شہادت 1377ھش | جلد 48-83 نمبر 86

یتیم کی کفالت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں اور یتیم کی دیکھ بھال میں لگا رہنے والا جنت میں اس طرح ساتھ ساتھ ہوں گے۔ آپؐ نے وضاحت کی غرض سے انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر دکھایا کہ اس طرح۔

(بخاری)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ جیسے یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس سے ڈریں۔ ویسے یہ بھی چاہتا ہے کہ لوگوں میں علوم کی روشنی پیدا ہووے۔ اور اس سے وہ معرفت کی منزلوں کو طے کر جاویں کیونکہ علوم حقہ سے واقفیت جہاں ایک طرف سچی خشیت پیدا کرتی ہے' وہاں دوسری طرف ان علوم سے خدا پرستی پیدا ہوتی ہے۔ بعض بد قسمت ایسے بھی ہیں۔ جو علوم میں منہمک ہو کر قضاء و قدر سے دور جا پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے وجود پر ہی شکوک پیدا کر بیٹھتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو قضاء و قدر کے قائل ہو کر علوم ہی سے دستبردار ہو جاتے ہیں' مگر (کلام الٰہی) نے دونوں تعلیمیں دی ہیں اور کامل طور پر دی ہیں۔ (کلام الٰہی) علوم حقہ سے اس لئے واقف کرنا چاہتا ہے اور اس لئے ادھر انسان کو متوجہ کرتا ہے کہ اس سے خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کی معرفت میں جوں جوں ترقی ہوتی ہے اسی قدر خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس سے محبت پیدا ہوتی جاتی ہے اور انسان کو قضاء و قدر کے نیچے رہنے کی اس لئے تعلیم دیتا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل اور بھروسہ کی صفت پیدا ہو اور وہ راضی برضا رہنے کی حقیقت سے آشنا ہو کر سچی سکینت اور اطمینان' جو نجات کا اصل مقصد اور منشاء ہے حاصل کرے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 145)

خدا تعالیٰ کا مقرب وہی ہو سکتا ہے جو خود پاک ہے

(حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول)

خدا فرماتا ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔ اور اپنے باطن کو ایسا پاک صاف کر لو۔ جیسا کہ چاہئے۔ خدا بڑا پاک قدوس اور سب سے بڑھ کر مطہر ہے۔ اس کی جناب میں مقرب بھی وہی ہو سکتا ہے جو خود پاک ہے۔ گندا آدمی قبولیت حاصل نہیں کر سکتا۔

دیکھو ایک پاک صاف اور عمدہ لباس والا آدمی ایک پیشاب والی گندی جگہ پر نہیں بیٹھتا۔ اسی طرح ایک پاک اور قدوس خدا ایک گندے کو اپنا مقرب کس طرح بنا سکتا ہے؟ اسی واسطے اس نے سعیدوں کے واسطے بہشت اور شقیوں کے لئے دوزخ بنایا ہے۔ ایک ناپاک انسان تو بہشت کے قابل بھی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کے لائق کب ہو سکتا ہے۔

تنہائی میں بیٹھ کر اگر ایک شخص کے دل میں یہ خیالات پیدا ہوتے ہیں کہ ایسا مکان ہو ایسا لباس ہو۔ ایسا بستره ہو۔ ایسے ایسے عیش و عشرت کے سامان موجود ہوں۔ اس اس طرح کے خوش کن آواز میسر آجاویں تو اس کی موت (فرمانبردار) کی موت نہیں ہو سکتی۔ (صاحبِ ایمان) اور فرمانبردار) انسان کی تو ایسی حالت ہو جانی چاہئے کہ مرتے وقت کوئی غم اور اندیشہ نہ ہو۔ اسی واسطے فرمایا (-) فرمانبردار ہو کر مریو۔ کس کو خبر ہے کہ موت کے وقت اس کی ہوش بھی قائم ہو گی یا نہیں۔ کئی مرنے کے وقت خراٹے لیتے ہیں۔ دہی بلونے کی طرح آوز نکالتے ہیں۔ اور طرح طرح کی سانس لیتے ہیں۔ (-) جب یہ حال ہے اور دوسری طرف خدا بھی کہتا ہے کہ (فرمانبردار) ہو کر مریو۔ ایسے ہی رسولؐ نے بھی کہا تو یہ کس کے اختیار میں ہے جو ایسی موت مرے جو (فرمانبردار) کی موت ہو۔ گھبراہٹ کی موت نہ ہو۔ اس کا ایک سر ہے کہ جب انسان سکھ میں اور عیش و عشرت اور ہر طرح کے آرام میں ہوتا ہے۔ سب قویٰ اس میں موجود ہوتے ہیں۔ کوئی مصیبت نہیں ہوتی۔ اس وقت استطاعت اور مقدرت ہوتی ہے جو خدا کے حکم کی نافرمانی کر کے حظ نفس کو پورا کرے۔ اور کچھ دیر کے لئے اپنے نفس کو آرام دے لے۔ پر اگر اس وقت خدا کے خوف سے بدی سے بچ جاوے اور اس کے احکام کو نگاہ رکھے تو اللہ ایسے شخص کو وہ موت دیتا ہے جو (فرمانبردار) کی موت ہوتی ہے۔ اگر وہ اس وقت مرے گا۔ جب کہ (-) یعنی جب اس کی ترازو زور والی ہو گی تو وہ بامراد ہو گا۔ اور (فرمانبردار) کی موت مرے گا۔

(از خطبہ 23۔ اگست 1907)

○○○

محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب انتقال فرما گئے

○ افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ ضلع میر پور خاص اور حیدر آباد ڈویژن کے سابق امیر محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب 20-21 اپریل کی درمیانی شب انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 78 سال تھی۔ وہ 32-33 سال کے لگ بھگ امیر ضلع اور امیر ڈویژن رہے۔ 21۔ اپریل کی رات ان کا جسد خاکی بذریعہ طیارہ کراچی سے فیصل آباد اور پھر ربوہ لایا گیا۔ جہاں 22۔ اپریل کی صبح ساڑھے نو بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ نماز جنازہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھائی۔ جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ جہاں قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب کرام سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

زبانوں کے ماہرین کی ضرورت

○ وکالت وقف نو ربوہ کو مختلف زبانوں کے ماہرین کی ضرورت ہے جو رضاکارانہ طور پر واقفین نو بچوں کو مختلف زبانیں سکھانے کے پروگرام میں مدد دے سکیں۔ ایسے احباب جو کسی غیر ملکی زبان میں مہارت رکھتے ہوں اور اس کام کے لئے وقت بھی دے سکتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ وکالت وقف نو کو اپنے کوائف اور زبان کی قابلیت سے آگاہ فرمائیں۔ وکالت سے خط و کتابت درج ذیل پتہ پر کی جائے۔

وکالت وقف نو بیت الاظہار۔ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ۔ فون نمبر 212614

اندر کے صفحات پر

☆ عالم روحانی کے لعل و جواہر — صفحہ 2
☆ مجلس عرفان — صفحہ 3
☆ تحریک وقف نو — صفحہ 4
☆ ریویو آف ریلیجنز مارچ 98ء پر تبصرہ — صفحہ 4
☆ محمود کی آمین — صفحہ 5
☆ سالانہ سپورٹس انصار اللہ — صفحہ 5
☆ یرقان اور اس کا علاج — صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا دوست محمد شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

انیسویں صدی کے ایک مثالی پولیس افسر

حضرت سید خصیلت علی شاہ سادات خوارزمی کے چشمہ و چراغ' حضرت میر سید حامد علی شاہ سیالکوٹی کے بہنوئی اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مخلص اور فدائی مریدوں میں سے تھے جو 29- ذی قعدہ 1308ھ مطابق 7- جولائی 1891ء کو امرتسر کی "حویلی سندھی خاں کوتوال" میں حضرت بانی سلسلہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے جہاں سیالکوٹ سے واپسی پر فرد کش تھے۔

سید صاحب 1878ء میں محکمہ پولیس سے منسلک ہوئے اور اپنی خداداد صلاحیتوں اور ذاتی خوبیوں کے باعث 20 سال کے بعد انسپکٹر پولیس کے عہدہ تک پہنچے اور قبل اس کے کہ اس عہدہ کا چارج لیتے کھاریاں میں شدید بیمار ہو گئے (جہاں ڈپٹی انسپکٹر کے فرائض بجالا رہے تھے) 5- ستمبر 1898ء کو انتقال فرما گئے۔ حضرت سید حامد علی شاہ نے اس پاک نفس بزرگ کی نسبت لکھا:۔

"خلیق' متواضع' شب بیدار' تہجد خوان' غیرت مند' باحیا' مروت کیش انسان تھے۔ غض بصر کی خاص صفت ان میں تھی۔ باوجود مصروفیت سرکاری...... یہ (موصوف) ان سب خدمات کو بوجہ احسن بجالا کر پھر فرائض الہٰی کے بھی ایسے پابند تھے پچھلی رات کو جب ساری مخلوقات غفلت کے لحافوں میں پڑی سوتی ہے۔ پاک صاف ہو کر نماز میں کھڑا ہونا قضا نہیں کیا...... اپنے اقران و امثال میں دیانت' امانت اور نیک چلنی

کی وہ بہار دکھلائی کہ اپنے ہم عصروں میں ایک اعلیٰ درجہ کا نمونہ بن گئے

...... سرکاری سلسلہ ملازمت میں ایسے افراد کم ہوں گے جو سید خصیلت علی شاہ صاحب کی صفات نیک کا گیت نہ گاتے ہوں اور تو اور ذی قدر افسروں کی زبانیں بھی اسی ذکر سے تر ہیں۔ اسی ضبط اوقات کا نتیجہ ہے کہ آپ کو اللہ کے فضل نے اپنے دامن کے نیچے لا کر اپنے فرستادہ کی تعلیمات کے نور سے منور کر دیا" (واقعہ ناگزیر صفحہ 7 مولفہ سید حامد سیالکوٹی طبع اول نومبر 1898ء مطبع انوار احمدیہ قادیان)

ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ

حضرت شیخ امام بخش صاحب شاہجہانپوری کی روح پرور روایت ہے کہ حضرت بانی سلسلہ معہ خدام گول کمرہ میں کھانا کھا رہے تھے ایک شخص درمیان میں ایسا تھا کہ اس کے کپڑے بالکل میلے اور پھٹے ہوئے تھے۔ ایک امیر اور خوش پوش نے اسے ذرہ کہنی سے دبایا کہ پیچھے رہو۔ پھر کھا لینا۔ حضرت صاحب کی نظر پڑ گئی آپ نے کھڑے ہو کر تقریر فرمائی کہ ہماری جماعت غرباء کی جماعت ہے اور ہر مامور کی جماعت غرباء سے ترقی کرتی رہی ہے

"اگر کسی ذی مقدرت دوست کو کوئی غریب برا معلوم ہو یا اس سے نفرت آوے تو اسے چاہئے خود الگ ہو جائے"

(سیرت...... صفحہ 104 مولفہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری طبع اول دسمبر 1962ء ربوہ)

فرشتے اور ملازموں کا رزق

ایک دن حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا:۔

"ایک بادشاہ نے جو دیکھا کہ ٹیکس سے تو خرچ پورا نہیں ہوتا کچھ ملازموں کو تخفیف کر دیا۔ چنانچہ تخفیف عمل میں آئی۔ رات کو بادشاہ نے رؤیاء میں دیکھا کہ خزانہ کھلا ہے اور باہر گڈے کھڑے ہیں۔ لوگ خزانہ سے روپیہ نکال کر گڈوں میں بھرتے ہیں بادشاہ نے پوچھا تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم فرشتے ہیں کہا یہ کیا کرتے ہو۔ انہوں نے کہا جن لوگوں کو تم نے موقوف کیا ہے ان کا رزق یہاں تھا وہ نکال کر **جہاں وہ گئے ہیں وہاں لے جائیں گے بادشاہ کی آنکھ کھل گئی اور سوچا میرا تو مفت کا احسان تھا اور رزاق تو وہ ہے۔ ہر ایک کو رزق دیتا ہے اور تخفیف سے باز آیا"**

(ایضاً" صفحہ 43)

غیبی امداد

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کے ایک شخص میاں چراغ الدین صاحب لاہور کے تھے ان کا خاندان بڑا دولت مند خاندان تھا۔ لیکن کچھ ایسے مشکلات پیش آ گئے کہ مقروض ہو گیا اور جب ان کے والد صاحب فوت ہوئے تو قرض میں ان کا مکان تک نیلام ہو گیا۔ اس وقت میاں چراغ الدین صاحب بہت چھوٹی عمر کے تھے۔ ایک دن جب ان کے ہاں کھانے پینے کی بہت تنگی تھی اور کوئی صورت نظر نہ آتی تھی تو انہیں ان کے والد صاحب نے خواب میں بتایا کہ مکان میں فلاں جگہ اتنے روپے رکھے ہیں۔ صبح اٹھ کر انہوں نے اس جگہ کو دیکھا **تو اتنے ہی روپے وہاں سے مل گئے۔"**

(الفضل 26- ستمبر 1933ء صفحہ 7)

جذباتِ ظفر

خدا کی رہ میں ذلیل ہونا اور اس کی رہ میں فقیر ہونا
یہی تو عزّت ہے عاشقوں کی یہی ہے ان کا امیر ہونا

وزیر بننے کی مجھ کو خواہش نہ چاہتا ہوں سفیر ہونا
مجھے تو بھاتا ہے میرے پیارے ترے ہی در کا فقیر ہونا

مِری فقیری مجھے امیری' مِری گدائی ہے مجھ کو شاہی
رہے تمہیں منعمو مبارک! امیر ہونا کبیر ہونا

عزیز ہوں گر نگہ میں تیری تو مجھ کو منظور ہے خوشی سے
بچشمِ دنیائے بے حقیقت ذلیل ہونا حقیر ہونا

کبھی بشارت وصال کی دی کبھی مجھے ہجر سے ڈرایا
سمجھ میں آیا ہے اس طرح بھی ترا بشیر و نذیر ہونا

کٹھن ہے عشق و وفا کی منزل تڑپ رہے ہیں ہزارہا دل
قسم تجھے تیری حُسنِ کامل ذرا میرے دستگیر ہونا

اگر نہیں آتشِ محبت تو خاک ہے زندگی کی لذّت
عجیب نعمت ہے اس جہاں میں ظَفر کسی کا اسیر ہونا

ظفر محمد ظَفر

مضمون نگاروں سے گذارش

مضمون نگار حضرات سے درخواست ہے کہ مضامین بھجواتے وقت درج ذیل امور کا خیال رکھیں۔

☆ صفحے کے صرف ایک طرف لکھیں (دونوں طرف نہ لکھیں)
☆ دائیں طرف چوڑا حاشیہ کم از کم ڈیڑھ انچ ضرور چھوڑیں
☆ لکیردار کاغذ ہو تو ایک سطر چھوڑ کر لکھیں۔ بغیر لکیر کاغذ کی صورت میں دو سطروں میں واضح فاصلہ رکھیں
☆ خوش خط لکھیں۔ آپ کا مضمون پڑھا نہیں گیا تو ممکن ہے کہ آپ کا مضمون اشاعت کے لئے منتخب ہی نہ ہو سکے۔
☆ ترجیحاً کالی سیاہی سے لکھیں
☆ اوور رائٹنگ ہرگز نہ کریں۔ یعنی لفظ کو لکھ کر اسی کو درست نہ کریں بلکہ کاٹ کر نیا لفظ تحریر کریں
☆ انگریزی کے الفاظ بیچ میں آجائیں تو انہیں کیپیٹل یعنی بڑے حروف میں درج کریں اور پھر ترجمہ کر دیں
☆ پرانے اور تاریخی واقعات کی صورت میں ماخذ کا حوالہ ضرور دیں
☆ حوالہ دیتے ہوئے کتاب کا نام' مصنف کا نام' تاریخ اشاعت اور پبلشر کا نام یا ادارہ کا نام ضرور درج کریں نیز یہ کہ یہ کتنواں ایڈیشن ہے
☆ یاد رکھئے خوبصورتی اور صفائی سے لکھا ہوا مضمون جلد شائع ہوتا ہے
☆ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ روانہ کریں
☆ مضمون پر اپنا نام مکمل پتہ وغیرہ ضرور لکھیں
☆ مضمون کی نقل اپنے پاس رکھیں ☆ عام طور پر مضمون واپس نہیں کیا جا سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

دورہ آسٹریلیا-29- ستمبر 1983ء

مرتبہ-یوسف سلیم ملک

گذشتہ سے پیوستہ

سائنسدانوں کے معمہ کا حل

سائنسدانوں کے لئے یہ بات ایک معمہ تھی کہ آرگینک کیمسٹری کے بغیر زندگی پیدا نہیں ہو سکتی اور زندگی ہی ہے جو آرگینک کیمسٹری پیدا کرتی ہے تو پھر انسان یا زندگی کا آغاز کیسے ہو گیا۔ اس معمہ کا حل مجھے ملا کہ اگر زندگی نہ بھی ہو اور بہت ہائی الیکٹریکل چارجز ہوں اور ریڈی ایشن کی بہت مضبوط لہریں کام کر رہی ہوں تو ان آرگینک کیمیکلز کے اوپر جب یہ اثر انداز ہوتی ہیں تو بعض صورتوں میں بہت زیادہ آرگنائزڈ آرگینک عناصر پیدا ہو جاتے ہیں یعنی جو اینٹیں ہیں زندگی بنانے کی ان کا وجود میں آنا ضروری تھا۔ اور ان کے نزدیک وہ زمانہ اس طرح آیا کہ جب آکسیجن کا کوئی وجود نہ تھا اور فضاء اس سے خالی تھی جو ہماری زندگی کے لئے اب ضروری ہے۔ وہ کیوں خالی تھی؟ سائنسدان اس کی کئی وجوہات پیش کرتے ہیں لیکن یہ بھی مانتے ہیں کہ اگر خالی نہ ہوتی تو کسی شکل میں بھی زندگی کا آغاز نہیں ہو سکتا تھا اس سے پتہ چلتا ہے کہ کتنا آرگنائزڈ نظام ہے۔ اور اس کے باوجود خدا کی ہستی کا انکار کرنے کا کسی کو حق ہی کوئی نہیں۔

صورت حال یہ ہے کہ ایک زمانہ تھا کہ اس زمین میں ارب ہا ارب سال پہلے آکسیجن کا کوئی ایٹم آزاد نہیں تھا۔ یہ کسی نہ کسی شکل میں دھاتوں میں یا کسی چیز میں جکڑی ہوئی تھی اور زندگی کی جو ابتدائی شکلیں ہیں آرگینک کیمسٹری کی ان کو پیدا کرنے کے لئے یہ ضروری تھا کہ آسمان سے بجلیاں گریں اور شعلے پیدا ہوں اور ریڈی ایشن پیدا ہو لیکن آکسیجن بیچ میں نہ ہو ورنہ وہ ابتدائی سیل پیدا ہی نہیں ہو سکتے تو اس وقت سائنسدان کہتے ہیں کہ آگ کے شعلوں سے زندگی کی جو شکلیں پیدا ہوئیں اس کو آپ وائرس بھی کہہ سکتے ہیں یعنی ٹیکنیکلی فائبرو بیکٹیریا یا براہ راست آگ سے پیدا ہونے والا بیکٹیریا اور آگ کھا کر براہ راست اس کی انرجی سے زندہ رہنے والا بیکٹیریا۔ اگر اس کو لوئر ٹمپریچر پر لے آئیں تو وہ ٹھنڈ سے مر جاتا ہے جس ٹمپریچر پر انسانی زندگی ختم ہو جاتی ہے اس ٹمپریچر سے اس کی پیدائش ہوتی ہے وہاں سے آغاز ہوتا ہے اور یہ بیکٹیریا موجود ہیں۔ سلفر کے جو ابلتے ہوئے بڑے خطرناک چشمے ہیں ان میں ابھی تک پائے جاتے ہیں۔ تو سائنسدان کہتے ہیں کہ واقعتاً آگ سے ایک قسم کی زندگی کا آغاز ہوا جو بیکٹیریا بھی ہے جو وائرس بھی ہے یا جو مرضی آپ اس کو نام دے دیں یا کم از کم زندگی کی ابتدائی اینٹ ہے جو جرمز کے اندر مخفی طور پر زندگی کی شکلوں میں داخل ہو گئی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حیرت انگیز کلام

اب سوال یہ ہے کہ کیا کلام الٰہی کی یہی مراد ہے جو میں سائنسدانوں کے حوالے سے بیان کر رہا ہوں۔ اس سلسلہ میں جب ہم حدیث نبوی پر نظر ڈالتے ہیں تو پتہ لگتا ہے کہ واقعتاً کلام الٰہی کی یہ بھی ایک مراد ہے۔ (اور بھی مراد ہے وہ میں بعد میں بتاؤں گا) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہڈی سے استنجا نہ کرو یہ جن کی غذا ہے۔

اب اس زمانے میں دنیا میں بیکٹیریا کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ حیرت انگیز کلام ہے۔ دنیا کے کسی نبی نے ایسی بات نہیں کی کہ فلاں چیز جنوں کی غذا ہے اور اس سے یہ کہہ کر نہیں ڈرایا کہ پاس سے گذرو گے تو جن چڑھ جائیں گے صرف ایک چیز سے روکا ہے کہ یہ جن ایسے ہیں کہ جب ننگے بدن اعضاء کے اندر داخل ہوں تو انسان کو نقصان پہنچائیں گے۔ اب بتائیے وہ کیا چیز ہے۔ ظاہر ہے یہ بیکٹیریا ہے اس کے سوا یہ تعریف کسی اور چیز پر پوری نہیں آتی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس چیز کو جن کا نام دیا ہے اس کو سائنس کی اصطلاح میں بیکٹیریا کہتے ہیں اور سائنس کی اصطلاح میں یہ بیکٹیریل لائف ہی ہے جو آگ سے پیدا ہوئی ہے۔ پھر اس نے آگے چل کر زندگی کی مختلف شکلیں اختیار کیں۔ پس کلام الٰہی اور احادیث سے پتہ لگتا ہے کہ جن کے دوسرے معنے بیکٹیریا کے ہیں جو آگ سے پیدا ہوا ہے۔

باغی اور متکبر لوگ

تیسرے کلام الٰہی مذہب کے باغی لوگوں کو بھی جن کہتا ہے جن میں تکبر پایا جاتا ہے ان کے متعلق بھی کہتا ہے کہ وہ آگ سے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ عربی کا ایک عام محاورہ ہے کہ اگر کسی شخص کی سرشت میں کوئی بات دکھائی ہو تو کہتے ہیں کہ وہ اس سے پیدا ہوا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ انسان کو جلدی سے پیدا کیا گیا ہے یعنی جلدی ایسا مادہ ہے جس سے انسان پیدا ہوا ہے۔ اب اس کا تو کوئی حل اور نکل ہی نہیں سکتا۔ صاف پتہ چل جاتا ہے کہ مراد یہ ہے کہ انسان کی سرشت میں جلد بازی یا عجلت پسندی پائی جاتی ہے۔ انسان بے صبری اور تیزی دکھاتا ہے بالکل یہی معنے آگ سے پیدا کرنے کے ہیں۔ پس عربی محاورہ سے ثابت ہے کہ جس مادہ سے پیدا کرنے کا کہا جائے تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کی فطرت میں وہ مادہ پایا جاتا ہے۔ ایسے لوگ جو شیطانی نفس رکھتے ہیں ان میں تکبر پایا جاتا ہے۔ بغاوت کا مادہ رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ ہم نے ان کو آگ سے پیدا کیا چنانچہ وہ جن جو ابلیس بنا اور جس نے آدم کی دشمنی کی وہ یہی چیز ہے جو آگ سے پیدا ہونے والی ہے اور یہ واقعہ ہر زمانے کے نبی کے وقت رونما ہوتا رہا ہے۔

جنّ سے مراد متکبر اور متمرد وجود

یہ کوئی ایک دفعہ کا واقعہ نہیں ہے کہ آدم کے بعد اس نے چھٹی کر دی ہو بلکہ خدا نے خود فرمایا کہ اس نے مجھ سے مہلت مانگی ایک وقت معلوم تک اور اسے مہلت دے دی گئی۔ تو مراد یہ ہے کہ ہر نبی کے زمانہ میں جن کا وجود لازماً نظر آنا چاہئے۔ پس جن سے مراد وہ وجود ہے جو آگ سے پیدا ہوا ہو اور آپ کو کہیں نظر نہیں آیا سوائے آدم کے۔ وہ کہاں چلا گیا۔ وہ موجود ہے (-) وہ وہ ہے کہ کبھی ابو جہل بنتا ہے کبھی وہ عتبہ اور شیبہ بنتا ہے۔ کبھی وہ ہامان بن جاتا ہے کبھی وہ فرعون بن جاتا ہے۔ اور کبھی نمرود ہو جاتا ہے۔ مختلف وقتوں میں اس کے نام بدلتے رہتے ہیں لیکن ہے وہی متمرد وجود جس کی صفت ناری ہے جس میں آگ کا مادہ پایا جاتا ہے۔ وہ چھوٹی سے بات پر بھڑک اٹھتا ہے۔ اور شیطان بن جاتا ہے۔ یہ وہ فطرت ہے جس کو (کلام الٰہی) جن کے لفظ سے موسوم کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ جن کو آگ سے پیدا کیا ہے اور جو کوئی ایسی فطرت لیتا ہے وہ اطاعت سے محروم رہتا ہے۔ وہ سجدہ نہیں کر سکتا۔

چنانچہ اس میں ہمیشہ کے لئے یہی پیغام ہے کہ خدا کے نبیوں کو، خدا کے نظام کو سجدہ کرنا یعنی ان کی اطاعت کرنا انہی لوگوں کو نصیب ہوتا ہے جو مٹی کی سرشت رکھتے ہیں لیکن جو آگ کی سرشت رکھتے ہیں اور بات بات پر بھڑک اٹھتے ہیں وہ جنات میں سے ہیں وہ بالآخر اطاعت کی روح سے نکل کر باہر چلے جاتے ہیں۔ پس یہ ایک جن ہے جو ہمیں متکبرین اور متمردین میں نظر آتا ہے۔

جنّ کی ایک لطیف تشریح

ایک اور جن ہے جو آئندہ زمانے میں پیدا ہونا تھا۔ اور آئندہ زمانے کی ترقیات کے ذکر میں ہی اس کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (اے جن و انس کے گروہو اگر تم استطاعت رکھتے ہو تو زمین و آسمان کے کناروں سے باہر نکل کر دکھا دو۔ تم نہیں نکل سکو گے مگر دلیل کے ساتھ)

اب یہاں ذکر ہو رہا ہے اقطار السمٰوات یعنی اس کائنات کے جو کنارے ہیں ان سے باہر نکلنے کا اس لئے لازماً اس زمانے کا آدمی تو مخاطب ہو ہی نہیں سکا جس کی بڑی سے بڑی چھلانگ یہ تھی کہ کسی پہاڑی پر چڑھ جائے وہ سوچ کیسے سکتا تھا کہ اقطار السمٰوات سے باہر نکل جائے یہ صرف اس زمانے کا انسان سوچ سکتا تھا جس میں ہم پیدا ہوئے ہیں اور یہاں آکر اللہ تعالیٰ انسان کو دو حصوں میں تقسیم کر کے بتاتا ہے کہ ایک جن ہیں اور دوسرے انس عربی محاورے کے مطابق بڑے لوگ جن کہلاتے ہیں۔ چنانچہ پہلے بھی عربوں میں بڑی قوموں اور بڑے لوگوں کے لئے لفظ جن استعمال ہوتا تھا اور جن لوگوں کو پنجابی میں مہاتڑ ساتھڑ کہتے ہیں وہ عام آدمی یعنی ناس کہلاتے ہیں ویسے جنس کے لحاظ سے ناس کا لفظ بڑے آدمیوں پر بھی اطلاق پاتا ہے اور چھوٹے آدمیوں پر بھی۔ لیکن جب انسان کی اندرونی تقسیم کریں تو بیچارے عوام کو لوگ ناس کہہ دیتے ہیں اور بڑے لوگوں کو جن۔

پس کلام الٰہی چیلنج کر رہا ہے کہ اس وقت جب کہ انسان دو قوموں میں تقسیم ہو چکا ہو گا یعنی ایک جن کے نمائندے اور دوسرے ناس کے نمائندے بن جائیں گے تو وہ زمین و آسمان کے کناروں سے نکلنا بھی چاہیں گے تو تب بھی نکل نہیں سکیں گے۔ یہاں دیکھنے والی بات یہ ہے کہ کلام الٰہی نے چوٹی کے لیڈروں کو چیلنج کیا ہے عوام الناس کو نہیں۔ فرماتا ہے۔ (-) اے بڑے لوگوں کے چوٹی کے لوگو! جو علم اور طاقت اور ترقی کے لحاظ سے سربراہ ہو اور اے عوام الناس کے چوٹی کے لوگو! اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عوام الناس کے چوٹی کے لوگ بڑے لوگوں کے چوٹی کے لوگوں سے الگ ہیں اور انسان دو گروہوں میں بٹا ہوا ہے۔ فرماتا ہے اگر تم یہ چاہو گے کہ زمین و آسمان کے کناروں سے باہر نکل جاؤ تو تم نہیں جا سکتے۔ (-) سوائے دلیل کے۔ دلیل اور استدلال کے ذریعہ تم بہت دور دور تک کی خبریں لے آؤ گے اور یہی زمین و آسمان کے کناروں سے باہر نکلنا مراد ہے لیکن جسمانی طور پر اگر تم چاہو گے کہ تم چلے جاؤ تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔

سلطان ایک عجیب لفظ ہے جسے (کلام الٰہی) نے استعمال کیا ہے۔ یہ بڑا دلچسپ نکتہ ہے سلطان کے معنے راکٹس کے بھی ہیں سلیط اس چیز کو کہتے ہیں جو تیز فائر سے چلنے والی ہو اور سلیط اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو راکٹ کی طرح تیر کی شکل کی چیز ہو اور سلطان اس کی جمع ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تم خود نہیں جا سکو گے مگر یہ ممکن ہے کہ تمہارے راکٹس جو فائر پاور سے چلنے والے ہوں گے وہ کائنات کی حدود سے باہر نکل جائیں گے۔ چنانچہ ایسے راکٹس چھوڑے جا چکے ہیں جو سیاروں کے نظام سے باہر نکل جائیں اور اب وہ خلاء میں سفر کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے اگلے کئی بلین سال کے بعد وہ ہماری یونیورس سے باہر نکلنے والے ہوں تو (کلام الٰہی) نے جن لوگوں کو مخاطب کیا ہے وہ اس زمانے کی قومیں ہیں جس میں انسان سوچ رہا تھا کہ میں باہر نکلوں۔ اب بتائیے جن تو اس وقت کوئی نہیں سوچ رہا یہ تو انسان ہے جس نے سائنسی ترقی کی ہے۔ پس سیاق و سباق سے صاف پتہ چلتا ہے کہ یہاں جن و انس سے ایک ایسا ترقی یافتہ انسان مراد ہے جو دو گروہوں میں بٹ جائے گا۔

(کلام الٰہی) کے آخری حصے میں پھر اسی مضمون کو کھول کر بیان کیا ہے اور فرمایا۔ جن اور ناس کے دونوں گروہوں میں سے ایسے وسواس پیدا ہوں گے۔ جو بڑے بڑے فتنے پھیلائیں گے۔ اس کا ذکر میں نے اپنے درس میں تفصیل سے بیان کیا تھا اس لئے میں اسے دہرانا نہیں چاہتا۔

جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفدر نذیر گولیکی مربی سلسلہ

تحریک وقفِ نو

یہ تحریک بھی دوسری تحریکات کی طرح نہایت ہی کامیابی و کامرانی کی منازل طے کرتے ہوئے دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ حضرت صاحب نے جب داعیان الی اللہ کے لئے تحریک کی تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی مشیئت خاص سے تحریک وقف نو 3 اپریل 1987ء کو جاری فرمائی۔ اور اس کا مقصد یہ تھا کہ آئندہ صدی کا استقبال ایک نئے رنگ میں کیا جائے۔ جبکہ دنیا والے اگلی صدی میں داخل ہونے کے لئے رنگ رلیوں میں مصروف ہونگے ہم اس وقت ہزاروں کی تعداد میں ایسے بچے اور بچیاں جو بلوغت کی حدوں کو چھو رہے ہونگے تربیت و تعلیم اور اشاعت دین کے کاموں کے لئے پیش کر رہے ہونگے۔ یہ نظارہ بھی عجیب ہو گا کہ دیکھنے والی آنکھیں دیکھیں گی۔

آغاز حضرت صاحب نے 3 اپریل 1987ء کو بیت الفضل لندن سے اعلان فرمایا۔ "خدا تعالیٰ نے مجھے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ میں احباب سے یہ تحریک کروں کہ وہ عہد کریں کہ آئندہ دو سال کے اندر جس کو بھی اولاد نصیب ہوگی وہ اسے خدا کے حضور پیش کردے گا۔ اور کچھ مائیں جو حاملہ ہیں وہ بھی عہد کریں کہ اگر اس تحریک میں پہلے شامل نہیں ہو سکی تھیں تو اب شامل ہو جائیں۔ لیکن ماں باپ کو مل کر عہد کرنا ہو گا دونوں کو اکٹھے فیصلہ کرنا چاہئے تاکہ اس سلسلہ میں پھر یک جہتی پیدا ہو اولاد کی تربیت میں یک رنگی پیدا ہو اور بچپن ہی سے ان کی اعلیٰ تربیت شروع کر دی جائے۔ اور اعلیٰ تربیت کے ساتھ ان کو بچپن ہی سے اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہیں یہ وہ وقت ہے جب کہ غلبہ دین کی ایک صدی غلبہ دین کی دوسری صدی سے مل گئی ہے۔ اس سنگم پر تمہاری پیدائش ہوئی ہے۔ اور اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو خدا سے مانگا تھا اور ہم نے دعا کی تھی کہ اے خدا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنا۔ اگر اس طرح دعائیں کرتے ہوئے لوگ ان دو سالوں میں اپنے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کو وقف کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ ایک بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

خدا کے فضل سے اس تحریک کو بہت ہی پذیرائی حاصل ہوئی۔ شروع میں دو سال کے لئے تھی بعد ازاں اسے مسلسل جاری فرما دیا۔ حضرت صاحب نے شروع میں فرمایا "کم سے کم پانچ ہزار اگلی صدی کے واقفین نو کے طور پر ہم خدا کے حضور پیش کریں"

(خطبہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

قبولیت مگر آپ یہ پڑھ کر تعجب کریں گے کہ اس وقت تک 16226 بچے بچیاں رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔

ایک الگ وکالت کا نظام جاری کر دیا گیا ہے۔ جس کے وکیل مکرم بزرگوارم چوہدری محمد علی صاحب ہمہ تن مصروف عمل ہیں۔

جیسا کہ حضرت صاحب نے پہلے خطاب میں فرمایا تھا۔

"بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے گی۔"

تو یہ نسل خدا کے فضل سے بہت ہی عمدہ طریقے سے تیار ہو رہی ہے۔

ہدایات وقف نو بچوں اور بچیوں کے والدین کی تربیت کی طرف بھی حضرت صاحب نے خاص توجہ فرمائی اور فرمایا۔

"تربیت کے مضمون میں یہ بات یاد رکھیں کہ ماں باپ جتنی چاہیں زبانی تربیت کریں اگر ان کا کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچے کمزوری کو لیں گے۔ اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ نیز فرمایا خدا کا خوف کرتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے اس مضمون کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کریں اور دلنشین کریں۔ اور اپنے کردار میں اتنی پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں کہ آپ کی یہ پاکیزہ تبدیلی اگلی نسلوں کی اصلاح اور ان کی روحانی ترقی کے لئے کھاد کا کام دے اور بنیادوں کا کام دے جن پر عظیم عمارتیں تعمیر ہوں گی...... اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

(خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے زریں نصائح جو حضرت صاحب نے مختلف خطبات میں ارشاد فرمائیں ان میں سے چند ایک یہ تھیں۔

☆ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں۔

(خطبہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء)

☆ بچوں میں اخلاق حسنہ کی آبیاری کریں۔

(ایضاً)

☆ منضبط رویہ اپنانے کی تربیت کریں۔

(ایضاً)

☆ جتنا علم ہے اس کو علم کے طور پر بیان کریں۔

(ایضاً)

☆ مالی امور میں خصوصی احتیاط کی تعلیم دیں۔

(ایضاً)

☆ ٹائپ سکھائیں۔

(ایضاً)

☆ نظام جماعت کی اطاعت کی بچپن سے عادت ڈالنا چاہئے۔

(ایضاً)

☆ اطفال۔ ناصرات خدام کی تنظیموں سے رابطہ کریں۔

(ایضاً)

☆ اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدہ دار کے خلاف شکوہ ہوتا ہو۔

(ایضاً)

☆ آئندہ صدی کی عظیم لیڈر شپ کا اہل بنانے والی تربیت کریں۔

(ایضاً)

☆ واقفین بچوں میں وفا کا مادہ پیدا کریں۔

(ایضاً)

☆ تقویٰ کے زیور سے آراستہ کریں۔

(ایضاً)

☆ (کلام الٰہی) کی تعلیم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ کرنا چاہئے۔

(خطبہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

☆ تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

(ایضاً)

☆ عام دنیا کے جو آرٹس کے سیکولر مضامین ہیں مثلاً معیشت۔ اقتصادیات۔ فلسفہ۔ نفسیات۔ حساب۔ تجارت وغیرہ ایسے جتنے بھی متفرق مضامین ہیں ان سب میں سے کچھ نہ کچھ علم بچے کو ضرور ہونا چاہئے۔

(ایضاً)

☆ مختلف زبانیں سکھائی جائیں۔

(خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

☆ تین زبانیں لازمی سکھائیں۔ اردو۔ عربی۔ تیسری زبان کوئی اور علاوہ ان دو کے سکھائی جائے۔

(ایضاً)

☆ لڑکیوں کو بھی ضروری تعلیم سے آراستہ کریں۔

(ایضاً)

☆ واقفین نو کی بدنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

(خطبہ فرمودہ 17 فروری 1989ء)

☆ انہیں گندے لٹریچر سے دور رکھیں۔

(ایضاً)

☆ واقفین بچوں کو خوش اخلاق بنائیں۔

(ایضاً)

☆ خوش اخلاق ان معنوں میں کہ لوگوں کو پیار سے جیت سکتے ہوں۔

(ایضاً)

☆ آپ کی دلی خواہش یہی ہونی چاہئے کہ واقفین بچیاں واقفین سے بیاہی جائیں۔

(ایضاً)

☆ واقفین بچیوں کو ایجوکیشن میڈیکل۔ کمپیوٹر۔ ٹائپنگ اور زبانوں کی تعلیم دیں۔

(ایضاً)

خدا تعالیٰ سے محبت۔ عبادت سے محبت۔ دین کی غیرت اور محبت۔ امامت سے محبت۔ سچ سے محبت پیدا کریں۔ جھوٹ سے نفرت پیدا کریں۔ عزم و ہمت پیدا کریں۔ تقویٰ۔ قناعت۔ غنا۔ وفا۔ امانت دیانت پیدا کریں۔ باقی صفحہ 5 پر

تبصرہ

ریویو آف ریلیجنز۔ لندن مارچ 98ء

قادیان اور ربوہ سے جاری رہنے والا رسالہ ریویو آف ریلیجنز وہ واحد رسالہ ہے جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دور میں جاری ہوا اور آج تک جاری ہے۔ اس وقت یہ علمی رسالہ لندن سے انگریزی زبان میں شائع ہوتا ہے۔ نہایت اعلیٰ پرنٹنگ، کمپوزنگ اور کاغذ کے ساتھ سرورق ہمیشہ کسی خاص تصویر سے مزین ہوتا ہے۔ مارچ 1998ء کا شمارہ اس وقت سامنے ہے۔ اس کی جلد نمبر 93 اور شمارہ نمبر 3 ہے۔ سرورق پر فضا میں چھوڑے جانے والے ایک راکٹ کی تصویر ہے۔ جو غالباً اس شمارے کے خاص عنوان "مسلمانوں کی ریاضی اور فلکیات میں خدمات" کے حوالے سے شائع کی گئی۔

دیگر اہم مضامین میں 6 صفحات پر مشتمل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کا انگریزی ترجمہ ہے۔ جو حضرت بانی سلسلہ کی 25۔ دسمبر 1897ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر کے ایک حصے پر مشتمل ہے۔ اگلا مضمون مکرم سفیر اے بھٹی صاحب جلنگھم یو۔کے نے لکھا ہے۔ جس میں ریورنڈ مون صاحب کے خدا کے بارے میں نظریہ کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ یہ عیسائیت کا ایک فرقہ ہے۔ جو 1954ء میں قائم ہوا۔ مون صاحب کے نظریات عجیب وغریب ہیں ان کا خیال ہے کہ خدا بہت اداس تھا اور اس کا دل ٹوٹا ہوا تھا اور ریورنڈ مون کو خود اللہ تعالیٰ کو سکون اور تسلی دینا پڑی۔

صفحہ نمبر 37 پر یہ اطلاع دی گئی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کا مشہور زمانہ کفن جسے Turin Shroud کہا جاتا ہے اس کی نمائش اس سال 18 اپریل سے 14 جون تک اٹلی میں کی جا رہی ہے۔ اگلا مضمون انگلینڈ کے مکرم محمد یوسف خان اور ڈاکٹر منور احمد نے مشترکہ طور پر لکھا ہے۔ عنوان ہے۔ باب' بہاء اللہ اور بہائی مذہب۔ حصہ سوم۔ اگلا مضمون جرمنی سے مکرم حمید احمد اختر صاحب نے لکھا ہے اس کا عنوان ہے۔ "ایڈز کی طاعون۔ ایڈز کا مقابلہ کرنے کے لئے مثبت ذرائع۔"

حضرت بانی سلسلہ کی کتب کے تعارف کے ضمن میں کتاب البریہ کا تعارف دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں حضرت بانی سلسلہ نے مقدمہ مارٹن کلارک سے بریت کے بارے میں تفاصیل بیان فرمائی ہیں۔ اس کے علاوہ ابلاغ' کشف الغطاء اور ستارہ قیصریہ کا تعارف بھی دیا گیا ہے۔

یہ علمی رسالہ اس قابل ہے کہ اس کی وسیع اشاعت کی جائے اور اس کے علمی مضامین سے استفادہ کیا جائے۔ یہ شمارہ 64 صفحات پر مشتمل ہے۔

(ی۔س۔ش)

ooo

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر قریشی لطیف احمد

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک روح پرور نظم کے مختلف پہلو

"محمود کی آمین"

1897ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے قرآن کریم ختم کیا تو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس خوشی میں آمین کی تقریب منعقد فرمائی۔ اس وقت حضرت صاحبزادہ صاحب کی عمر 8 سال تھی۔ اس تقریب پر حضرت بانی جماعت احمدیہ نے ایک دعائیہ نظم "محمود کی آمین" کے عنوان سے تحریر فرمائی۔ اس نظم کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مقبولیت عطا فرمائی اور آج سو سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے بعد بھی جماعت احمدیہ میں، ہر خوشی کے موقع پر جلسوں کی تقاریب میں، شادی بیاہ کے مواقع پر۔ آمین کی تقاریب میں غرض کوئی دن بھی ایسا نہیں جاتا ہوگا جب کہ اس نظم کے منتخب اشعار خوش الحانی سے دعا کے طور پر پڑھے نہ جاتے ہوں۔ دوست احباب اپنی ظاہر اور پوشیدہ دعاؤں میں ان شعروں کے قالب میں اپنے دل کے احساسات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں۔ غرض یہ ایک حیرت انگیز دعائیہ نظم ہے جس کو آفاقی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ جس آٹھ سال کے بچے اور اس کے ننھے منے بھائیوں کے متعلق یہ نظم لکھی گئی تھی آج سو سال گزرنے پر وہ اپنا تاریخی کردار مکمل کرکے اس جہاں فانی سے رخصت ہو چکے ہیں ان کی زندگی کا ایک ایک دن تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہے اور یہ امر ایک حقیقت بن کر ابھرتا ہے کہ ہر وہ دعا جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زبان سے نکلی اور ہر وہ خواہش جو حضرت صاحب نے اپنی اولاد کے لئے فرمائی اللہ تبارک و تعالیٰ نے بالکل اسی طرح پوری فرما دی۔

اس میں آنکھیں رکھنے والوں اور سوچنے اور سمجھنے والوں کے لئے ایک گہرا نشان ہے کہ کیا ایک سچے انسان کے علاوہ اللہ تعالیٰ کسی کی ایسی تائید اور نصرت فرمایا کرتا ہے؟ اس نظم میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی جماعت کے لوگوں کو بھی کئی پیغام دئے گئے ہیں جنکا تعلق تربیت اولاد سے ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اولاد کی بہبود اور بھلائی کے لئے پہلا عملی قدم تو یہ ہے کہ انہیں چھوٹی سی عمر میں ہی قرآن کریم کی تعلیم دی جائے اور تعلیم کے ساتھ ساتھ والدین کا فرض ہے کہ درد دل سے اپنی اولاد کے لئے دعائیں کریں جن میں ان کی قسمت کے نیک ہونے۔ دین اور دنیا کی دولت کے حصول کے لئے شیطان سے محفوظ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہر لحہ زندگی گزارنے کے لئے رشد ہدایت عمر اور عزت کی دعائیں ہونی چاہئیں۔

یہ ایک ایسی نظم ہے کہ اس کے اشعار احمدی والدین کے حافظہ میں محفوظ ہوں اور ہر لحہ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے اور اپنی نمازوں میں اپنی اولاد کے لئے انہیں الفاظ میں دعائیں کرتے رہیں۔

اس نظم کا ایک حصہ اور بھی ہے جس میں قرآن کریم کی تعلیمات کا ایک مختصر سا خاکہ کھینچا گیا ہے۔ اس میں رب العالمین کی توحید اور اس ہی پر توکل کرنے کا سبق ہے۔ پھر آنحضرت ﷺ کے احسانات کا تذکرہ ہے جن کے ذریعے سے حقیقی خدا کا پتہ معلوم ہوا۔ ایک ایسے پیارے اور محبوب خدا کا پتہ جس کی آنکھ کے سامنے اس کے پیارے بندے زندگی گزارتے ہیں اور ایک لمحے کے لئے اس کی نظر کرم سے اوجھل نہیں ہوتے۔ چنانچہ اس حقیقی احساس کے بعد دنیا کے دکھوں اور غم و حزن کی کوئی بھی حقیقت نہیں رہتی۔ اسی طرح اس نظم میں بنی نوع سے محبت کی بھی ایک حسین اور خوبصورت جھلکی دکھائی گئی ہے یہ ایک ایسی بے مثال محبت ہے کہ آنے والے دوستوں سے ملاقات کے نتیجے میں بے حد خوشی کا احساس ہوتا ہے۔ اور ملاقات کے بعد جب دوست جانے لگتے ہیں تو دل کو صدمہ اس عارضی جدائی سے بھی پہنچتا ہے۔ لیکن پھر توجہ کو دنیا کی بے ثباتی کے طرف پھیرا گیا ہے اور اس عالم کی مختصر زندگی اور جدائی کا تذکرہ کرکے عالم آخرت کے لئے کوشش کرنے کا سبق دیا گیا ہے۔ جو حقیقی مقصد حیات ہے اور اس سلسلے میں ایک دفعہ پھر قرآن کریم کی تعلیمات کو سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کا تذکرہ ہے کہ صرف یہی ایک طریقہ آخرت کی بھلائی کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

غرض یہ ایک ایسی نظم ہے جس کو جتنی دفعہ بھی پڑھا جائے نئے نئے مطالب ذہن میں آتے چلے جاتے ہیں۔ روح میں ایک گداز کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور دل پر ایک نور نازل ہوتا ہے۔ رہتی دنیا تک حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی عظمت کا یہ ایک نشان ہے۔

OOO

بقیہ صفحہ 4 پر

اس وقت تک جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے۔ 16226 واقفین نو بچے اور بچیاں تحریک وقف نو کے ممبر ہیں۔ جن میں 11489 لڑکے اور 4737 لڑکیاں ہیں۔ 61 ممالک کے بچے بچیاں شامل ہیں۔ وکالت وقف نو کی طرف سے مختلف کتابچے بچوں کی تربیت کے لئے شائع کئے گئے ہیں۔ اس طرح بچوں کی دلچسپی قائم رکھنے کے لئے مختلف جماعتوں کی طرف سے لجنہ کی تنظیم نے خاص طور پر بہت اچھی اچھی کتب شائع کی ہیں۔ اور مزید برآں نصاب وقف نو بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ تمام والدین کو چاہئے کہ وہ اس سے مستفیض ہوں۔

OOO

نصیر احمد چوہدری۔ منتظم عمومی انصار اللہ مقامی

سالانہ سپورٹس مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ

23 مارچ 98ء کو مجلس انصار اللہ مقامی کی سالانہ کھیلیں محلہ دار الرحمت غربی کی گراؤنڈ میں منعقد ہوئیں۔ اس میں مجلس مقامی کے 48 حلقہ جات کے انصار نے شمولیت اختیار کی۔ مجلس مقامی کی طرف سے سپورٹس کے تمام کاموں اور انتظامات کی نگرانی اور احسن طریق پر انجام دہی کے لئے مکرم لطیف احمد صاحب کاہلوں نائب زعیم اعلیٰ ربوہ کی نگرانی میں انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ 23 مارچ سے قبل تمام حلقہ جات کے بلاک وائز درج ذیل گیمز کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ دوڑ سو میٹر۔ سائیکل ریس تیز۔ سائیکل ریس سلو۔ والی بال۔ رسہ کشی۔ کلائی پکڑنا۔

23 مارچ کی صبح 8 بجے دار الرحمت غربی ربوہ کی گراؤنڈ میں مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری زعیم اعلیٰ نے دعا کے ساتھ کھیلوں کا افتتاح کیا۔

مقابلہ سائیکل ریس تیز میں مکرم محمد افتخار احمد صاحب اول۔ مکرم عمر حیات صاحب دوئم۔ اور مکرم مبارک احمد صاحب طاہر سوئم قرار پائے۔

مقابلہ سائیکل ریس سلو میں مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب اول۔ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب دوئم۔ اور مکرم محمد افتخار احمد صاحب سوئم قرار پائے۔

سو میٹر دوڑ میں مکرم ریاض احمد صاحب اول۔ مکرم مبشر احمد صاحب دوئم۔ اور مکرم مظفر احمد صاحب گوندل سوئم قرار پائے۔

کلائی پکڑنا مکرم مبارک احمد صاحب علوی اول۔ مکرم نسیم احمد شمس صاحب دوئم اور مکرم مظفر احمد گوندل صاحب اور مکرم محمد اختر صاحب سوئم قرار پائے۔

رسہ کشی خدا تعالیٰ کے فضل سے رسہ کشی کے مقابلہ جات چار بلاکس کے درمیان ہوئے۔ اس میں نصر بلاک کی ٹیم اول۔ اور رحمت بلاک کی ٹیم دوئم قرار پائی۔

والی بال میں رحمت بلاک کی ٹیم اول اور دار الصدر بلاک کی ٹیم دوئم قرار پائی۔

مشاہدہ و معائنہ و پیغام رسانی مشاہدہ معائنہ میں مکرم محمد رمضان شائق صاحب اول اور مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب دوئم قرار پائے۔ پیغام رسانی کے مقابلہ میں مکرم رفیق اللہ خان صاحب کی ٹیم اول قرار پائی۔

میوزک چیئر مکرم عبد الغنی صاحب اول اور مکرم حمید احمد صاحب دوئم قرار پائے۔

تقسیم انعامات مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کی سالانہ سپورٹس 98ء کی اختتامی تقریب دار الرحمت غربی ربوہ کی گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان تھے۔ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔

صدر مجلس کا خطاب مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور پھر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اور بیان کیا کہ آج کا دن ہمارے لئے قومی اور جماعتی لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اس کا ایک تقاضا یہ ہے کہ ہم قوم اور جماعت کے لئے بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو استحکام عطا فرمائے۔ اور ہمارا ملک بھی ملکوں کی فہرست میں عزت کے ساتھ یاد رکھا جائے۔ اور جس غرض و غایت کے لئے جماعت قائم ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مقاصد کو ہمیں آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ کھیلوں میں باقاعدگی پیدا کی جائے۔ اور سارا سال کھیل ہونے چاہئیں۔ اور سائیکل ریس کے لئے فاصلہ زیادہ ہونا چاہئے اور صف دوم کے انصار کی کنٹری ریس ہونی چاہئے۔ حضرت امام جماعت الثالث نے ایک سیر کرنے کی سکیم جاری فرمائی تھی۔ آپ کے ارشادات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے تحت سیر کا مقابلہ جاری کیا جائے۔ مقابلہ دو چار میل کی سیر کا ہوگا۔ اور پھر مضمون لکھنا ہوگا اور اول دوئم سوئم آنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ اس مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شامل کیا جائے۔ اس طرح وہ انصار جو 40 روز متواتر سیر کریں گے۔ تو انہیں بھی انعام دیا جائیگا۔ مجلس مقامی کو کھیلوں کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی جدوجہد جاری رکھنی چاہئے۔ آخر میں عہد دہرایا گیا۔ اور مکرم چوہدری صاحب نے دعا کروائی۔ اور اس طرح کھیلوں کا اختتام ہوا۔ دعا کے بعد مجلس انصار اللہ دار الرحمت غربی کی طرف سے مہمانان کرام کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

OOO

پھر کوئی غنچہ دہن یاد آیا
نازشِ حسنِ چمن یاد آیا

پھر پھپھولوں میں جلن اٹھنے لگی
پھر کوئی سیمیں بدن یاد آیا

صحنِ گلشن میں قدم رکھتے ہی
ناگہاں عہدِ کہن یاد آیا

(نغمات صدیق)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یرقان اور اس کا علاج

تیس کروڑ افراد اس کا شکار ہیں

ہیپاٹائٹس جس کو عرف عام میں یرقان کہا جاتا ہے سوزش جگر کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یرقان اس کی صرف ایک قسم ہے جبکہ ہیپاٹائٹس کی بہت سی قسمیں ہیں جن کو اے۔ بی۔ سی ڈی اور ای کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے

علامات لیکن ان سب کی ابتدائی علامات ایک جیسی ہی ہوتی ہیں مثلاً مریض تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔ متلی کا شکار ہو جاتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے اور بعض دفعہ جسم میں درد بھی محسوس کرتا ہے دراصل یہ بیماری کی ابتدا ہوتی ہے جس کے بعد باقاعدہ طور پر یرقان حملہ آور ہو جاتا ہے جس میں مریض کی آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کی رنگت بھی زرد ہو جاتی ہے۔

احتیاط اس کا علاج اگر ٹھیک طور پر کیا جائے تو مریض کو بیماری سے آرام آجاتا ہے۔ لیکن آرام آجانے کے باوجود مریض کو چاہئے کہ کافی عرصے تک آرام کرے گھر والوں کو چاہئے کہ یرقان کے مریض کا تولیہ کپڑے اور برتن علیحدہ کردیں تاکہ اس کے ذریعے دوسرے تندرست اہل خانہ کو یہ بیماری نہ لگ سکے۔ مریض چکنی چپڑی۔ تلی ہوئی خوراک سے پرہیز کرے اور کاربوہائیڈریٹ والے کھانے (میٹھی اشیاء) استعمال کرے۔ گنے کا رس اس مرض میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ جوں جوں مریض بہتر ہوتا جائے۔ آہستہ آہستہ اپنی مصروفیت اور کام بڑھاتا جائے لیکن پھر بھی محتاط رہے اور یکدم جسم پر غیر ضروری بوجھ نہ ڈالے اور زیادہ آرام کرے۔ حتیٰ کہ پوری طرح خطرہ دور ہو جائے۔

سب سے خطرناک قسم ہیپاٹائٹس وائرس کی وجہ سے پھیلتا ہے۔ اس کی تمام قسموں میں سے عام طور پر زیادہ لوگ ہیپاٹائٹس بی کا شکار ہوتے ہیں۔ لیکن یہ سب سے شدید اور خطرناک قسم ہے پاکستان اور جنوب مشرقی ایشیا کے بہت سارے دوسرے ممالک میں یہ وائرس ہیپاٹائٹس' یرقان اور دیگر جگر کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔

ہیپاٹائٹس بی۔ انسانوں سے انسانوں تک پھیلتا ہے۔ دنیا بھر میں ایک اندازے کے مطابق تیس کروڑ سے زائد افراد کے جسم میں یہ وائرس موجود ہے۔ اور یہ تمام لوگ اس کے مزید پھیلاؤ کا سبب بن سکتے ہیں۔ ہر سال دس سے بیس لاکھ انسان تمام دنیا میں اس وائرس کی وجہ سے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔

اسباب اس کے اسباب میں مندرجہ ذیل باتیں جاننا ضروری ہے تاکہ ان کا سدباب کیا جا سکے۔

(1) ایک ہی سرنج کو بار بار استعمال کرنے سے یہ وائرس ایک مریض سے دوسرے مریضوں تک پھیل سکتا ہے۔ بہت سارے بے ضمیر لوگ مختلف ہسپتالوں' کلینکوں وغیرہ سے استعمال شدہ سرنجیں اکٹھی کرلیتے ہیں اور ان کو دوبارہ پیک کرکے فروخت کردیتے ہیں لہٰذا ہر انجکشن میں نئی سرنج استعمال کی جانی چاہئے اور سرنج خریدتے وقت اس بات کا یقین کرلیں کہ وہ کسی معیاری کمپنی کی ہو اور اس کی پیکنگ وغیرہ صحیح ہو۔

(2) ہیرڈریسرز یعنی حجاموں کے تولئے استرے اور دیگر اوزار بھی اگر کسی جراثیم کش محلول میں بار بار صاف نہ کئے جائیں تو وہ بھی اس بیماری کے پھیلانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

(3) اگر کسی کو انتقال خون کی ضرورت پیش آئے تو خون لینے سے پہلے اس شخص کا اس وائرس کے لئے خون ٹسٹ کروا لینا چاہئے۔

کیونکہ اس وائرس کے پھیلنے کا اہم ترین ذریعہ انتقال خون ہے اسی طرح جنسی اختلاط بھی اس وائرس کے ذریعے اس بیماری کے پھیلانے کا موجب بن سکتا ہے۔

(4) لڑکیوں کے کان اور ناک چھدوانے والی جراثیم آلودہ سوئیاں بھی ایک ذریعہ ہیں۔ اسی طرح بعض لوگ شہروں میں اپنے جسم پر (Tatooing) یعنی نام وغیرہ کندہ کراتے ہیں یہ بھی اس وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتا ہے۔

(5) اگر حاملہ ماں کو یہ بیماری لاحق ہے تو بچے کو بھی پیدائش پر اس بیماری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

(6) گندے یا آلودہ پانی کے استعمال کی وجہ سے بھی اس کا خطرہ موجود رہتا ہے۔ اس لئے پانی ہمیشہ ابال کر پینا چاہئے کہ تاکہ جراثیم سے پاک ہو جائے۔

ایک اور قسم ان ہیپاٹائٹس کی قسموں کے علاوہ ایک اور قسم ہے جس کو کرانک ہیپاٹائٹس کا نام دیا گیا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب مریض کا مدافعتی نظام جسم سے پوری طرح وائرس کو نہ نکال سکے۔ ایسی صورت میں جگر کے خلیات میں وائرس موجود رہتا ہے۔ اور اس کو نقصان پہنچاتا رہتا ہے۔ اور بعض دفعہ کرانک ہیپاٹائٹس جگر کے کینسر میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کا علاج اب "Introm-a" کے انجکشن سے کافی حد تک آسان ہو گیا ہے لیکن بغیر مستند ڈاکٹر کے ان انجکشنوں کا استعمال نہ کریں۔

کرانک ہیپاٹائٹس کے مریض اگرچہ روزمرہ کے ہلکے کام کرسکتے ہیں لیکن ان کو زیادہ تھکاوٹ والے کاموں سے پرہیز ضروری ہے۔ فضول تھکنے سے بہتر ہے کہ زیادہ سے زیادہ آرام کریں۔

پرہیز ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے لئے چاہئے کہ صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ پینے والا پانی صاف اور ہر قسم کی آلودگی سے پاک ہو اور زیادہ مناسب ہے کہ ابال کر پیا جائے۔ مصالحہ دار اور تلی ہوئی خوراک سے پرہیز کریں اور سادہ غذا استعمال کریں۔

لیکن اس سے بھی زیادہ کرنے کا کام حکومت اور طبی اداروں کا ہے کہ ہسپتالوں میں کام کرنے والے عملے جیسے ڈاکٹرز۔ نرسیں۔ دندان ساز۔ لیبارٹریوں اور بلڈ بینکوں میں کام کرنے والے عملے کو ہیپاٹائٹس کے حفاظتی انجکشن لگوائے جائیں۔

اجتماعی پروگرام اسی طرح حکومت کو چاہئے کہ پولیو سے بچاؤ کے پروگرام کی طرح "اینٹی ہیپاٹائٹس" پروگرام شروع کرے جس میں نہ صرف عوام کو اس مرض کے متعلق آگاہی دی جائے۔ بلکہ انہیں حفاظتی انجکشن بھی مفت یا برائے نام فیس پر لگائے جائیں۔ اور خاص طور پر ایسی مائیں جن کے جسم میں ہیپاٹائٹس کا وائرس موجود ہو ان کو اس سے بچاؤ کے ٹیکے ضرور لگوائے جائیں۔

ویکسین اب اس بیماری کے حفظ ماتقدم کے طور پر ایک ویکسین بھی تیار کی جاچکی ہے۔ اس کا استعمال 95 سے 98 فی صد تک تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ ویکسین انتہائی محفوظ ہے اور اس کے استعمال سے کسی بھی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ یہ ویکسین تین انجکشنوں کی صورت میں دی جاتی ہے۔ پہلے انجکشن کے ایک ماہ بعد دوسرا انجکشن اور پھر چھ ماہ کے بعد تیسرا انجکشن ضروری ہے۔ اگر پانچ سال کے بعد چوتھا انجکشن بھی لگوالیا جائے۔ تو باقی ماندہ زندگی اس مرض سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ از حد ضروری ہے کہ ان حفاظتی انجکشنوں کا استعمال کسی مستند ڈاکٹر کی زیر نگرانی کیا جانا چاہئے۔

OOO

سالن میں نمک مرچ کم کرنے کے لئے

1۔ اگر سالن میں مرچ زیادہ ہو جائے تو کھٹائی مثلاً ٹماٹر یا دہی ڈال دیں مرچ کم ہو جائے گی۔

2۔ شوربے میں مرچیں کم کرنے کے لئے لیموں نچوڑ دیں۔

3۔ اگر سالن میں نمک زیادہ پڑ جائے تو آٹے کا ایک پیڑا بنا کر سالن میں ڈال دیں نمک کم ہو جائے گا۔

4۔ سالن میں نمک زیادہ پڑ جائے تو ایک سفید کاغذ کا ٹکڑا ہانڈی میں ڈال دیں کاغذ نمک کو جذب کرلے گا۔

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 30318 میں رسول بیگم بیوہ مبارک احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 94-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/1000 روپے۔ 2۔ کانٹے طلائی وزنی پندرہ گرام مالیتی۔/7000 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند زرعی زمین 4 کنال مالیتی۔/50000 روپے۔ 4۔ رہائشی مکان واقع پریم کوٹ ضلع حافظ آباد کا 1/8 حصہ مالیتی۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ دو ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رسول بیگم کو اٹر نمبر 95 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ مربی سلسلہ پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد صدر جماعت احمدیہ پریم کوٹ

مسل نمبر 31586 میں بشریٰ اسد خان زوجہ اسد نصراللہ خان قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۔/25000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی ساڑھے بارہ تولے۔/1875 $۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/175 $ ڈالر ماہوار بصورت Child Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ اسد خان کینیڈا گواہ شد نمبر1 اسد نصراللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر27741۔

مسل نمبر31587 میں امتہ الوکیل احمد بنت مرزا نصیر احمد طارق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند۔/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الوکیل چپ بورڈ فیکٹری جہلم گواہ شد نمبر1 مرزا نصیر احمد اسد وصیت نمبر19846 گواہ شد نمبر2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر25308۔

مسل نمبر31590 میں امتہ الحفیظ زوجہ حکیم میاں محمد عاشق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان روڈ گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد۔/83000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی پونے چار تولہ مالیتی۔/20000 روپے۔ 3۔ مشین مالیتی۔/300 روپے۔ اور حق مہر۔/200 روپے بذمہ خاوند محترم۔ کل جائیداد مالیتی ایک لاکھ ساڑھے تین ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الحفیظ C-9 لکی سٹریٹ P.O ڈھولنوال ملتان روڈ لاہور گواہ شد نمبر1 ملک نور الٰہی صدر حلقہ وحدت کالونی گواہ شد نمبر2 ملک سعید احمد معاون سیکرٹری مال حلقہ وحدت کالونی۔

مسل نمبر31591 میں بیگم منصورہ حمید زوجہ قریشی محمد حمید اللہ صاحب قوم لون کشمیری پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی وزنی گیارہ تولہ گیارہ ماشہ چار رتی 22 قیراط مالیتی باسٹھ ہزار اسی روپے اور حق مہر بذمہ خاوند محترم چار ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ گیارہ ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بیگم منصورہ حمید 9 غالب کالونی ندیم شہید روڈ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر1 صغیر احمد 144-5-42 حسین آباد نزد اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر2 محمد حمید اللہ قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر31592 میں صبیحہ مبارک زوجہ مبارک احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر تقریباً 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ بر قبہ 10 مرلہ نمبر1/14 واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی پچاس ہزار روپے (2) زیورات طلائی دو تولہ چھ ماشہ مالیتی پندرہ ہزار روپے (3) حق مہر تین ہزار روپے بذمہ خاوند محترم اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صبیحہ مبارک B-120 پونچھ ہاؤس کالونی لاہور گواہ شد نمبر1 زبیر احمد پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 مبارز احمد سمن آباد لاہور

مسل نمبر31593 میں رشیدہ خانم زوجہ مظفر خان صاحب قوم افغان پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈریانوالہ ضلع نارووال حال نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی رقم موجود ساٹھ ہزار روپے (2) پلاٹ بر قبہ 5 مرلہ واقع ڈریانوالہ ضلع نارووال مالیتی بیس ہزار (3) زیور طلائی وزنی دو تولہ مالیتی دس ہزار روپے (4) زرعی اراضی تیرہ مرلہ مالیتی آٹھ ہزار ایک سو پچیس روپے (5) حق مہر ایک ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رشیدہ خانم ڈریانوالہ ضلع نارووال حال مکان نمبر72 سلیمان بلاک فیروز پورہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر1 عرفان احمد وصیت نمبر29302 گواہ شد نمبر2 عبدالحمید خان وصیت نمبر28742

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم میجر ثناء اللہ صاحب منصور آباد سرگودھا کے بیٹے عمران ثناء کا 23 ستمبر95ء کو موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ میں ٹانگ کا فریکچر ہو گیا تھا۔ پاکستان میں مختلف ہسپتالوں میں علاج معالجے میں مایوسی کے بعد جرمنی میں مختلف اپریشنوں کے بعد 15 اپریل 98ء کو ہسپتال سے فارغ ہو گیا ہے۔ تاحال پاؤں میں حرکت نہیں ہے مگر کوشش بسیار کے بعد ڈاکٹروں نے انفیکشن پر قابو پا لیا ہے۔ جملہ احباب سے کامل صحتیابی کے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ نثار بیگم صاحبہ اہلیہ ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر وقف جدید کے چچا جان محترم حاجی مرزا نذیر احمد صاحب حال جرمنی۔ (سابق نذیر کلاتھ ہاؤس ربوہ) جرمنی میں شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں حالت تشویشناک ہے۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرمہ سیدہ مبارکہ بخاری صاحبہ جہلم کا پوتا صلاح الدین خالد لمبے عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ دس سال کے علاج کے بعد بھی بچہ صحت یاب نہیں ہوا۔ احمدی بہن بھائیوں سے موصوفہ کی طرف سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

ہومیوپیتھی کی جدید تحقیق پر لیکچر

○ احمدیہ ہومیوپیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن نے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز / ہومیوپیتھی میں دلچسپی رکھنے والے احباب اور ہومیوپیتھی کے طلبا کے لئے ایک علمی نشست کا اہتمام کیا ہے جس میں مکرم پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں صاحب صدر ایشین ہومیوپیتھک میڈیکل لیگ۔ "ہومیوپیتھی میں جدید تحقیق" کے موضوع پر خطاب فرمائیں گے۔ تقریب ساڑھے نو بجے صبح جمعہ 24-اپریل کو انصار اللہ مقامی ربوہ کے ہال میں منعقد ہوگی۔ احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ابو نصر محمود صاحب کی والدہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ابو الفضل محمود، عمر 84 سال مورخہ 23 مارچ 98ء کو نیو جرسی امریکہ میں وفات پاگئی ہیں۔

احباب سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ماہنامہ انصار اللہ کے بارے میں چند ضروری گذارشات

- ماہنامہ انصار اللہ کی اپنی تعلیمی اور تربیتی افادیت کے پیش نظر اس کا ہر احمدی گھرانے میں پہنچنا ضروری ہے۔
- تمام انصار بھائی خود بھی اس کے خریدار بنیں اور دوسروں کو بھی بنائیں۔
- مالی وسعت رکھنے والے انصار اللہ اپنے ایسے بھائیوں کے نام جاری کرائیں جو مالی وسعت نہ رکھتے ہوں مگر پڑھنے کے خواہش مند ہوں۔
- مالی وسعت نہ رکھنے والے انصار بھائی بھی اگر باقاعدگی سے رسالہ پڑھنے کے خواہش مند ہوں تو ہمیں تحریر کریں ان کے نام بھی رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔
- تمام زعماء مجالس۔ زعماء اعلیٰ مجالس۔ ناظمین اضلاع و علاقہ سے گذارش ہے کہ وہ رسالہ کی توسیع اشاعت کے لئے بھرپور مساعی عمل میں لائیں اور 30 جون تک اپنے اپنے ٹارگٹ پورے کریں۔

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ پاکستان)

سوئمنگ پول

○ امسال سوئمنگ پول 11- اپریل 1998ء سے کھلا ہے۔ تیراکی کا شوق رکھنے والے تمام انصار۔ خدام۔ اطفال سے استفادہ کی درخواست ہے۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 22 اپریل-1998ء
موسم : گرمی کم ہو گئی ہے
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

امریکہ بھارت کے ساتھ ایٹمی تحقیقی منصوبوں میں تعاون پر پھر تیار ہو گیا ہے۔ امریکہ کے ایٹمی ریگولیٹری کمیشن کے سربراہ ڈاکٹر جیکسن نے بھارت میں اٹامک انرجی ڈیپارٹمنٹ کے سائنسدانوں سے مفصل تبادلہ خیال کیا ہے۔ ایٹمی تعاون کے ضمن میں دونوں ملکوں کا پہلا اجلاس اسی سال ستمبر اکتوبر میں امریکہ میں ہو گا۔

امریکہ نے الزام لگایا ہے کہ عراق نے ہتھیاروں کے بارے میں مکمل معلومات فراہم نہیں کیں جبکہ عراقی حکام نے وضاحت کی ہے ہمارے پاس کچھ بھی نہیں۔ تمام خطرناک ہتھیار تباہ ہو چکے ہیں۔

سری لنکا کے شمالی علاقہ میں تازہ جھڑپوں میں 28 فوجیوں سمیت 88۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے کہا ہے کہ امریکہ اسرائیل کو میزائل شکن ہتھیار بنانے میں مدد دے گا۔

سرب علاقہ میں مسلمانوں کی 150 مربع گز پر پھیلی ہوئی اجتماعی قبر ملی ہے۔ جس میں مختلف انسانی اعضاء۔ کپڑے اور گولیوں کے خول بھی چھپا دیئے گئے تھے۔ یاد رہے کہ 95ء کے قتل عام کے دوران بوسنیائی مسلمانوں کی نعشیں گڑھوں میں پھینک دی گئی تھیں۔

کولمبیا میں ایک مسافر طیارہ گرنے سے 51 مسافر اور عملے کے 10 ارکان ہلاک ہو گئے ہیں۔ ایئر فرانس نے یہ طیارہ اپنے 43 مسافروں کو یونان کے دارالحکومت پہنچانے کے لئے چارٹر کیا تھا۔ طیارہ کا بلیک بکس مل گیا ہے۔ جس سے حادثہ کی اصل وجہ معلوم ہو سکے گی۔

ایران میں محمد خاتمی کے برسراقتدار آنے کے بعد تبدیلی مشاہدے میں آرہی ہے۔ بعض تعلیم یافتہ ایرانی انہیں ایران کا گورباچوف قرار دیتے ہیں "نیوز ویک" نے ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ ایران میں نیا انقلاب تھیٹروں اور کھیل کے میدانوں میں آئے گا خواتین بھی حقوق کے لئے کوشاں ہیں۔ جمہوری اور ثقافتی لہر عنان اقتدار سے ٹکرا رہی ہے۔

قطر کے وزیر خارجہ نے اسرائیل کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر امن کو خطرہ ہوا تو تجارتی تعلقات ختم کر دیں گے۔ اسرائیل اپنا غیر منصفانہ رویہ ترک کرے۔

افغانستان میں طالبان اور شمالی اتحاد میں ابتدائی مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں۔ افغان گروپوں کے مصالحتی مذاکرات اور امریکی نمائندے رچرڈسن کی گفتگو، مذاکرات میں اقوام متحدہ کے نمائندے لخدار براہیمی بھی شریک ہوئے۔

☆......☆......☆......☆

ملکی خبریں

وزیراعظم محمد نواز شریف نے اطالوی وزیراعظم اور پوپ سے ملاقات کی ہے۔ اطالوی وزیراعظم رومانو پروڈی کے ساتھ باہمی دلچسپی کے امور کے علاوہ مسئلہ کشمیر اور افغانستان پر بھی گفتگو ہوئی۔ ویٹی کن میں پوپ جان پال دوم سے 30 منٹ ملاقات جاری رہی۔

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس راشد عزیز خان اور مسٹر جسٹس فقیر محمد کھوکھر پر مشتمل ڈویژن بنچ نے بلدیاتی انتخابات میں امیدواروں کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کروانے کے لئے دس ہزار روپے سیکورٹی فیس کا نوٹیفیکیشن بحال کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ حکومت پنجاب کی اپیل پر کیا گیا ہے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عوام کرپشن کے الزامات کی حقیقت جان گئے ہیں۔ ہماری سٹریٹ پاور بڑھ رہی ہے۔ میرے خلاف الزامات کی حیثیت بھی امریکی صدر کلنٹن کے خلاف الزامات کی سی ہے۔ حکومت کروڑوں روپے خرچ کر کے بھی کچھ ثابت نہیں کر سکی۔

وزارت خارجہ پاکستان کے ترجمان طارق الطاف نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی اور مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیراعظم فاروق عبداللہ کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں تشدد کی کارروائیوں میں پاکستان پر ملوث ہونے کا الزام غلط ہے۔ مجاہدین کی صرف اخلاقی اور سفارتی مدد کی جاتی ہے۔ بھارت غیر جانبدار مبصرین تعینات کرنے کی تجویز مان لے۔

جدہ کے پاکستانی قونصلیٹ میں گزشتہ دو ماہ میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی طریقے سے بنائے گئے پاسپورٹوں کا انکشاف ہوا ہے۔ غیر قانونی پاسپورٹ کے 10 ہزار ریال وصول کئے جاتے تھے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نیا آرڈیننس کمیشن لینے اور بھٹو خاندان کو پھنسانے کے لئے نافذ کیا گیا ہے۔ حکومتی اقدام سے ملک کا اقتصادی مستقبل خطرے میں ہے۔ آئندہ کوئی معاہدہ محفوظ نہ رہ سکے گا۔ بیرونی سرمایہ کاری کا خاتمہ ہو جائے گا۔

بی اے اور بی ایس سی کے امتحانات شروع ہو گئے ہیں۔ سینکڑوں امیدواروں کو رول نمبر سلپس نہ مل سکیں جن کی امتحانات میں شرکت مشکوک ہو گئی ہے۔ انتظامیہ اور بوٹی مافیا نے لنگوٹ کس لئے ہیں۔

ملتان میں شدید گرمی سے کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا۔ درجہ حرارت 42 ڈگری سنٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔

امریکی عدلیہ کا ایک وفد پاکستان کے نظام انصاف کا جائزہ لینے کے لئے لاہور پہنچ گیا ہے وفد پاکستانی عدالتی نظام کا جائزہ لے کر بہتری کے لئے تجاویز مرتب کرے گا۔

راولپنڈی میں حبیب بینک کی ایک برانچ سے لاکرز توڑ کر کروڑوں کا مال لوٹ لیا گیا ہے۔

قومی اسمبلی میں ہنگامہ ہو گیا اپوزیشن نے واک آؤٹ کر دیا۔ یہ ہنگامہ اس وقت ہوا جب اراکین پارلیمنٹ کے خلاف تحریک استحقاق پر بحث کے دوران زبردست گرما گرمی

اٹلی میں پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نواز شریف نے کہا کہ ہمیں غوری میزائل کے تجربے پر فخر ہے۔ یہ ہماری ضرورت تھا۔ ہم دفاع پر کمپرومائز نہیں کر سکتے۔

مسلم لیگ ہاؤس ملتان پر اندھا دھند فائرنگ سے میاں شبیر احمد شدید زخمی ہو گئے۔ نامعلوم حملہ آور واردات کے بعد ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎: 211158 (گلی کے اندر)

کریسنٹ گریمر اسکول
میں کلاس ششم میں پانچ اپریل سے Provisional داخلے شروع ہیں
فون آفس: 213239 فون رہائش: 211477

فوری فروخت
سوزوکی کار IFX ماڈل 1988
رابطہ: چوہدری نثار احمد باجوہ ایڈووکیٹ
دارالصدر غربی ربوہ
☎ 213270

جرمن و لوکل ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و لوکل ہومیوپیتھک ادویات مدر ٹنکچرز' پوٹنسیاں' بائیوکیمک ادویات' گولیاں' ٹکیاں' شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعایت خریداری کا مرکز۔ خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون 771-213156- فیکس (04524-212299)

اکسیر موٹاپا 40/-	ہمدرد نسواں (حب اٹھراء) 30/-	دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) 200/-	زوجام عشق 900/-	اکسیر لیکوریا کیپسول 40/-	کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 25/-	سفوف اکسیر شوگر 35/-	جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659